خوب سے خوب تر......!

اجتماعی کارکردگی کو منصوبے اور اہداف کے مطابق یقینی بنانا ہی مقصود ہو تو یہ ایک آسان بات ہے۔ لیکن مقابلے اور مسابقت کے اس دور میں اصل دوڑ معیار کو خوب سے خوب تر اور خوب تر سے کمال تک پہنچانا' کامیابی اور بقا کے لیے اوّلین شرط ہے---

اس کا تعلق وسائل سے زیادہ اندازِ فکر اور کام سے زیادہ طریقۂ کار سے ہے۔

گزارہ کر لینا' کافی حد تک پورا کر لینا' تسلّی کر لینا بالآخر زوال کی طرف لے جاتا ہے--- جب کہ بہتری اور اعلیٰ وارفع کا حصول عروج کی طرف لے جاتا ہے اور اس مقام پر قائم رکھتا ہے۔

اس کے لیے محنت کے ساتھ معاملہ فہمی' سعی کے ساتھ بصیرت اور صبر کے ساتھ حکمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ عزم کے ساتھ توکل اور انکسار کے ساتھ استقامت بھی ہونا چاہیے۔

ایسے افراد کو شریکِ سفر کرنا کہ جو معاون و مددگار ہوں' نہ کہ بوجھ' اور اہلیت و قابلیت کے لحاظ سے مفید ہوں' یہ بھی اہم ہے۔ بہتر افراد کام کو بھی بہتر بناتے ہیں۔

سچائی اور حقیقت کی تلاش میں محض جواب سن لینا کافی نہیں ہوتا۔ پے در پے کون' کیسا' کیا' کیسے' کیوں' کہاں' جیسے سوالات کے ذریعے مطالب کو جاننا ہوتا ہے' گفتگو اور مباحثے کے ذریعے سمجھنا اور سمجھانا ہوتا ہے۔ بے شمار مختلف نوعیت کے کام کرنے کے بجائے کسی ایک سمت اور ایک مرکز کے لیے یکسو ہونا ہوتا ہے۔

ہر دم تبدیلی کے لیے آمادہ ہوں' تب ہی نظام کو چلایا جا سکتا ہے۔

سنابل العلم